4016- بیٹوں کے اموال میں زکاۃ

سوال

میں نے اپنے چھوٹے بیٹوں کے نام سے سرمایہ کاری کمپنیوں میں کچھ رقم لگا رکھی ہے، کیا زکاۃ کی ادائیگی کے وقت ہم اسے جمع کریں، یا کہ ہر ایک کی زکاۃ علیحدہ ادا کی جائے، یہ علم میں رہے کہ جب ہم اس ساری رقم کو جمع کریں تو وہ نصاب کو نہیں پہنچتی ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

ہر انسان کا مال خاص ہے، اور جب وہ نصاب کو پہنچے تو اس میں زکاۃ ہے وگرنہ نہیں، لیکن کیا اس کی اور بھی اولاد ہے، اور اسے اس نے اتنی ہی رقم دی ہے جتنی ان بچوں کو دی ہے ؟

اگر تو اس کے علاوہ بھی اس کے بچے ہیں اور انہیں اس نے رقم نہیں دی تو اس شخص کو اللہ سے ڈرنا چاہیے، اور ان کے مابین عدل کرنا چاہیے "مرد کو دو عورتوں کی مثل ہے"

اور اگر اس کے پاس ان کے علاوہ نہیں ہے تو پھر معاملہ واضح ہے، اور اگر اس کے پاس ان بچوں کے علاوہ اور بھی ہیں اور اس نے انہیں بھی اتنا ہی مال دیا ہے تو اس نے عدل سے کام لیا ہے، اور اس کے ذمہ کچھ نہیں..

واللہ اعلم.